فرشتوں کی
دُعائیں لیجیے

18-December-2025

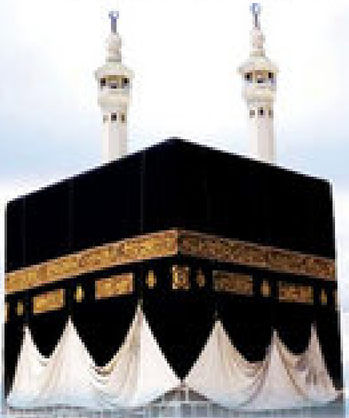

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islaic Brothers)

18 دسمبر، 2025ء (بمطابق: 26 جمادی الاُخریٰ، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

فرشتوں کی دُعائیں لیجیے!

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.....بے گناہ زبانیں — صفحہ: 8
✿.....صفِ اوّل میں نماز کا ثواب — صفحہ: 14
✿.....عیادت کرنا سنّت ہے — صفحہ: 18
✿.....360 دوستوں کے لیے دُعائیں (حکایت) — صفحہ: 21

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: مسلمان جب تک مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے (*Angels*) اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔[1]

ہادِی و رہبر و امام تم پہ درود اور سلام	بخشش و رحمت تمام، تم پہ درود اور سلام
حُسنِ کرم تمہاری بات، حُسنِ عطا تمہاری ذات	حُسن ہی حُسن ہو تمام، تم پہ درود اور سلام[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیّت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں

1 ... ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا، باب الصلاۃ علی ... الخ، صفحہ: 152، حدیث: 907۔
2 ... ارمغانِ ادیب، صفحہ: 134 ملتقطاً۔
3 ... بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

گا ❀ باادب بیٹھوں گا ❀ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❀ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرشتے نے دُعا سکھائی

حضرت عِرباض بن سَارِیَہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیِٔ رسول ہیں۔ امام اِبْنِ اَبِی دُنیا رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے روایت ذِکر کی، لکھتے ہیں: حضرت عِرباض رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اللہ پاک سے مُلاقات کا بہت شوق رکھتے تھے۔ آپ بڑھاپے کو پہنچ چکے تھے۔ ایک دِن دِمشق کی جامِع مسجد میں تھے، آپ نے نماز پڑھی، پھر دُعا کرنے لگے: یا اللہ پاک! اب تو میں بڑھاپے کو پہنچ چکا ہوں، اب تو اپنی پاک بارگاہ میں حاضری کا شَرف بخش دے۔

فرماتے ہیں: تبھی مجھے ایک نوجوان نظر آیا، بہت حَسِین و جمیل تھا، سبز چادر اَوڑھے ہوئے میرے پاس آیا، کہنے لگا: حضرت...!! یہ آپ کیا دُعا مانگ رہے ہیں؟ میں نے کہا: تو تم ہی بتاؤ کہ کیسے دُعا مانگوں...؟ اُس نے کہا: یُوں کہیے!

اَللّٰھُمَّ حَسِّنِ الْعَمَلَ وَبَلِّغِ الْاَجَلَ

ترجمہ: یعنی اے اللہ پاک مجھے نیک اعمال کی توفیق بھی عطا فرما اور نیک کام کرتے کرتے موت کے مقرّرہ وقت تک پہنچا دے۔

صحابیِٔ رسول حضرت عِرباض رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اُس نوجوان سے پوچھا: اللہ پاک تم پر رحم فرمائے، تم کون ہو؟ اس نے کہا: میں زَنَائِیل (*Zana'il*) فرشتہ ہوں، جن مسلمانوں کے دِل میں غم ہو، میں اُنہیں تسلی دیتا ہوں۔ یہ کہہ کر وہ فرشتہ واپس مُڑا اور

نظروں سے غائِب ہو گیا۔[1]

روایت سے ملنے والے سبق

پیارے اسلامی بھائیو! اِس روایت سے ہمیں چند باتیں سیکھنے کو ملتی ہیں:

(1): پہلے نمبر پر حضرت عِرباض رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان دیکھیے! آپ اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِری کا شوق بھی رکھتے تھے، اِس کے لیے دُعائیں بھی کیا کرتے تھے۔

اِس سے پتا چلا: ہمارے دِل میں بھی اللہ پاک کے حُضُور حاضِری کا شوق ہونا چاہیے۔ حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللهِ اَحَبَّ اللهُ لِقَاءَهٗ یعنی جو اللہ پاک سے ملاقات کا شوق رکھتا ہے، رَبِّ کریم اُس سے ملاقات کو پسند فرماتا ہے۔[2]

ہمارے ہاں اب ایک باطنی مرض بہت پھیل چکا ہے وہ یہ کہ ہم لوگ دُنیا سے بہت محبّت کرنے لگ گئے ہیں۔ حدیثِ پاک میں اِسے اُمّت کی تباہی (*Destruction*) اور تنزُّلی (*Decline*) کا سبب قرار دیا گیا ہے۔ ایک لفظ ہے: **وَہْن**۔ یہ لفظ حدیثِ پاک میں آیا ہے۔ اس کا معنیٰ کیا ہے؟ آیئے! حدیثِ پاک سنتے ہیں۔ رسولِ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایک وقت آئے گا کہ تمہاری تعداد بہت ہو گی مگر تمہاری حیثیت سیلاب کی جھاگ کی طرح ہو جائے گی، دُشمن کے دِل سے تمہارا رُعب ختم ہو جائے گا۔

اِس تنزُّلی کا سبب کیا ہو گا؟ آخری نبی، غیب دان نبی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَيَقْذِفَنَّ اللهُ فِي قُلُوبِكُمُ الْوَهْنَ یعنی اللہ پاک تمہارے دِلوں میں **وَہْن** ڈال دے گا۔ سوال ہوا:

---

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الھواتف، جلد:2، صفحہ:513، رقم:150۔

2 ...ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب ذکر الموت...الخ، صفحہ:691، حدیث:4264۔

وَہْن کیا ہے؟ فرمایا: حُبُّ الدُّنْیَا وَکَرَاھِیَۃُ الْمَوْتِ یعنی دُنیا کی محبّت اور موت کا ناپسند رکھنا۔[1] اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** مَعْلُوم ہوا؛ دُنیاوِی زندگی پر مُطْمَئِن ہونا، اِس سے محبّت رکھنا اور اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِری کو پسند نہ کرنا باطنی بیماری ہے، جو اُمّت کی تنزُّلی کا سبب ہے۔ اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے، چاہیے کہ ہم نیک کام کیا کریں، گُناہوں سے بچا کریں اور اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِری کا شوق دِل میں بڑھایا کریں۔

محبّت میں اپنی گُما یااِلٰہی!	نہ پاؤں میں اپنا پتا یااِلٰہی!
رہوں مست و بےخود میں تیری وِلا میں	پِلا جام ایسا پِلا یااِلٰہی![2]

(2): **پیارے اسلامی بھائیو!** روایت سے دوسری بات یہ مَعْلُوم ہوئی کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِری کا شوق ہو تو اِس کے لیے دُعا محتاط (*Careful*) الفاظ میں کرنی چاہیے۔ یاد رکھیے! دُنیاوِی پریشانیوں، مصیبتوں، بیماریوں وغیرہ سے تنگ آکر موت کی دُعا کرنا منع ہے۔ صحابیٔ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ تو شوقِ دِیدارِ اِلٰہی میں دُعا مانگ رہے تھے، حضرت زَنَائِیل (*Zana'il*) فرشتے نے اِس کے بھی محتاط الفاظ بتائے کہ یُوں دُعا کیجیے!

اَللّٰھُمَّ حَسِّنِ الْعَمَلَ وَبَلِّغِ الْاَجَلَ

ترجمہ: یعنی اے اللہ پاک مجھے نیک اعمال کی توفیق بھی عطا فرما اور نیک کام کرتے کرتے موت کے مقرّرہ وقت تک پہنچا دے۔

لٰہذا اللہ پاک کے حُضُور حاضِری کا شوق ضرور رکھیے! البتہ اِس کے لیے دُعا کرنی ہو تو اِنہی الفاظ کے ساتھ کیجیے! نیک اَعْمال کی توفیق بھی مانگئے اور یہ بھی مانگئے کہ یا اللہ پاک!

---

1 ...ابوداود، کتاب الملاحم، باب فی تداعی الامم...الخ، صفحہ:675، حدیث:4297۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105۔

مجھے آخری وقت تک نیک کام کرتے رہنے کی توفیق عطا فرما۔

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ یُوں دُعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ عُمُرِی آخِرَہٗ وَخَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَہٗ وَخَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاكَ

ترجمہ: اے اللہ پاک میری آخری عمر کو زندگی کا سب سے بہترین حِصّہ بنا دے، میرے آخری اَعْمال کو سب سے بہترین اَعْمال بنا دے اور میرے دِنوں میں سب سے بہترین دِن اُس کو بنا دے، جس دِن تیرے حُضُور حاضِری ہو گی۔ (1)

یہ بہت خوبصُورت دُعا ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ یُوں دُعا مانگا کریں۔

مِرے دل سے دنیا کی چاہت مٹا کر | کر اُلفت میں اپنی فنا یاالٰہی!
عبادت میں گزرے مِری زندگانی | کرم ہو کرم یاخدا یاالٰہی! (2)

(3): **پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کی گئی روایت سے ایک اَہَم بات جو ہمیں سیکھنے کو ملی، وہ ہے: حضرت زَنَائِیل (Zana'il) فرشتے کی ڈیوٹی۔ آپ نے اپنا تعارُف کرواتے ہوئے فرمایا: اَنَا زَنَائِیلُ الَّذِیْ یُسْلِی الْحُزْنَ مِنْ صُدُوْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یعنی میں زَنَائِیل (Zana'il) ہوں اور میری ڈیوٹی یہ ہے کہ مسلمان کے دِل میں اگر کوئی غم، پریشانی ہو تو میں اسے تسلی دیتا ہوں۔

سُبْحٰنَ اللہ! مسلمان کی شان دیکھیے! ہم اَہْلِ ایمان پر اللہ پاک کی کرم نوازی دیکھیے! رَبِّ کائنات نے حضرت زَنَائِیل (Zana'il) علیہ السّلام کی باقاعِدہ ڈیوٹی لگا رکھی ہے کہ جب بھی کوئی مسلمان پریشان ہو، غم میں مُبْتَلا ہو تو اُسے تسلی دیا کرو...!!

---

1 ...مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الدعاء، ماذکر عن...الخ، جلد:7، صفحہ:81، حدیث:1۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105 ملتقطاً۔

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں حضرت زَنَائیل(Zana'il) علیہ السّلام کا فیضان نصیب فرمائے، کاش! آپ کے صدقے اور آپ کے ذریعے ہمیں غموں میں تسلی نصیب ہو جائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

بے گُنَاہ زبان سے دُعا مانگو...!!

پیارے اسلامی بھائیو! دُعا بہت اَہَم عِبَادت ہے بلکہ اسے مُخُّ الْعِبَادَۃِ یعنی عِبَادت کا مَغز قرار دیا گیا ہے۔(1)

دُعا کے مُتَعَلِّق ایک قاعِدہ (Rule) ہے کہ اگر اُس زبان سے دُعا مانگی جائے، جس سے ہم نے گُنَاہ نہیں کیا، ایسی دُعا جلد اَثَر دکھاتی ہے۔ اللہ پاک نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام سے فرمایا: اے موسیٰ! اُس زبان سے دُعا مانگا کرو! جس سے تم نے گُنَاہ نہ کیا ہو۔

(حضرت موسیٰ علیہ السّلام تو اَلْحَمدُ لِلّٰہ! ہیں ہی نبی، آپ نے تو اپنی زبان سے کبھی گُنَاہ کیا ہی نہیں، نبی مَعْصُوم ہوتے ہیں، گُنَاہوں سے بالکل پاک ہوتے ہیں، البتہ) حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے عرض کیا: یا اللہ پاک! ایسی زبان کہاں سے لاؤں جس سے میں نے کبھی گُنَاہ کیا ہی نہ ہو؟ فرمایا: اے موسیٰ! دوسروں کی زبان سے دُعا کروایا کرو! کیونکہ اُس سے تم نے گُنَاہ نہیں کیا۔(2)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ حکمت اور راز کی بات ہے، دُعاؤں کا اَثَر دیکھنا چاہتے ہیں تو دوسروں سے دُعائیں کروائیں، ہم بندے بشر ہیں، اپنی زبان سے کیا کچھ کر جاتے ہیں؟ ❁ کبھی جھوٹ ❁ کبھی غیبت ❁ چغلی ❁ وعدہ خِلافی نہ جانے کیا کیا کر جاتے ہیں مگر دوسروں کی زبان سے تَو ہم نے کبھی گُنَاہ نہیں کیا، لہٰذا اُن سے دُعائیں کروائیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جلد

1...ترمذی، کتاب الدعوات، صفحہ:777، حدیث:3371۔
2...مثنوی معنوی، دفتر سوم، امر حق تعالی بہ موسی...الخ، صفحہ:279، بیت:180-181۔

اَثَر ظاہِر ہو گا۔

بے گُناہ زبانیں

پیارے اسلامی بھائیو! ایسی زبانیں بھی ہیں، جن سے ہم نے تو کبھی گُناہ نہیں کیے، خُود اُن زبانوں نے بھی کبھی گُناہ نہیں کیا۔ ہلکا سا بھی کوئی گُناہ اُن سے نہیں ہوتا، اُن زبانوں سے اپنے لیے دُعائیں کروانے کے طریقے عرض کرتا ہوں۔ وہ زبانیں کون سی ہیں؟ فرشتوں کی زبانیں۔

ہم آپس میں ایک دوسرے سے دُعائیں کرواتے ہیں، کروانی بھی چاہیے۔ اچھی بات ہے۔ البتہ ہم عام انسان ہیں، کسی کو دُعا کے لیے کہا: وہ بُھول بھی سکتا ہے، ہو سکتا ہے کہ دُعا تو کرے مگر دِل سے نہ کر پائے۔ فرشتوں سے دُعا کروایئے! فرشتے بُھولتے بھی نہیں ہیں اور جو دُعا کریں گے انتہائی اِخلاص کے ساتھ کریں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُعا کا اَثَر جلد نکل آئے گا۔

فرشتوں کی دُعائیں ہم نے لینی کیسے ہیں؟ چند طریقے عرض کرتا ہوں؛

فرشتوں کی دُعائیں لینے کے طریقے

پارہ:24، سورۂ غافِر، آیت:7 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

اَلَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ یَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْاۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: عرش اٹھانے والے اور اِس کے ارد گرد موجود (فرشتے) اپنے ربّ کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور مسلمانوں کی بخشش مانگتے

تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝	ہیں۔ اے ہمارے ربّ! تیری رحمت اور علم ہر شے سے وسیع ہے تو اُنہیں بخش دے جو توبہ کریں اور تیرے راستے کی پیروی کریں اور اُنہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

سُبْحٰنَ اللہ! حامِلِینِ عَرش یعنی عرشِ اِلٰہی اُٹھانے والے فرشتے...!! یہ بہت ہی فضیلت والے فرشتے ہیں، یہ مقدّس فرشتے مسلمانوں کے لیے مغفرت کی دُعائیں کرتے ہیں، کس کے لیے دُعا کرتے ہیں؟ فرمایا:

لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: جو توبہ کریں اور تیرے راستے کی پیروی کریں۔

یعنی جو اللہ پاک کے حُضور توبہ کرتے ہیں اور اللہ پاک کے بتائے ہوئے رستے پر چلتے ہیں، حامِلِینِ عرش اُن کے لیے دُعا کرتے ہیں: یا اللہ پاک! اِن کی بخشش بھی فرما اور اِنہیں جہنّم کے عذاب سے بھی بچالے۔

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ حامِلِینِ عرش فرشتوں کی دُعائیں لینے کا طریقہ یہ ہے کہ ہم تَوبَہ کیا کریں۔

توبہ کرنے والا اللہ پاک کا مَحبُوب ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں تَوبَہ کرتے رہنا چاہیے، تَوبَہ بہترین بلکہ اللہ پاک کا مَحبُوب بنانے والی عِبادت ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ (پارہ:2، سورۂ بقرۃ:222)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: بیشک اللہ بہت توبہ کرنے والوں سے محبّت فرماتا ہے۔

پتا چلا؛ جو بندہ کثرت سے توبہ کرتا ہے، اللہ پاک اُسے اپنا مَحْبُوب بنالیتا ہے۔

اللہُ اکبر! دیکھیے! یہ کتنی اُونچی شان ہے، اللہ پاک کا مَحْبُوب یعنی پیارا بن جانا کوئی آسان بات تو نہیں ہے، یہ کوئی معمولی رُتبہ نہیں ہے، اللہ پاک تمام جہانوں کا رَبّ ہے، سب جہانوں کا خالِق ہے، جو اس مالِکِ کریم کا پیارا ہو جائے، اُس کے پاس کمی ہی کس چیز کی رہ جائے گی...؟ صُوفیائے کرام فرماتے ہیں: مَنْ لَہُ الْمَوْلٰی فَلَہُ الْکُلّ جو اللہ پاک کا ہو جائے، سب کچھ اُسی کا ہو جاتا ہے۔[1]

پتا چلا؛ توبہ وہ عظیم نعمت ہے کہ جو بندہ توبہ کرتا ہے، وہ اللہ پاک کا مَحْبُوب ہو جاتا ہے اور جو اللہ پاک کا مَحْبُوب ہو جائے، اُسے یہ رُتبہ ملتا ہے کہ سب کچھ اُسی کا ہو جاتا ہے، نہ اُسے دُنیا میں کچھ کمی رہتی ہے، نہ آخرت کا کوئی خطرہ رہ جاتا ہے۔

مَت گُناہوں پہ ہو بھائی بے بَاک تُو | بُھول مَت یہ حقیقت کہ ہے خَاک تُو
تھام لے دَامَنِ شاہِ لَوْلَاک تُو | سچّی تَوبہ سے ہو جائے گا پاک تُو[2]

توبہ کے چند فائدے

توبہ کرنے والا بہت اُونچے دَرَجے والا ہوتا ہے ❁ جو توبہ کرتا ہے، اُسے کامیابی ملتی ہے ❁ جو توبہ کرتا ہے، اللہ پاک اُسے اپنا مَحْبُوب بنالیتا ہے ❁ اُس پر رحمت برستی ہے ❁ اُس کے گُناہ مِٹا دیئے جاتے ہیں ❁ روزِ قیامت اُسے جنّت عطا کی جائے گی ❁ جہنّم سے چھٹکارا نصیب ہوگا ❁ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا بھی سَنْور جائے گی اور آخرت بھی بہتر ہو جائے گی۔

---

1 ... سبع سنابل، سنبلۂ سوم در ترک و قناعت و توکل و تبتل، صفحہ: 92۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 656 ملتقطاً۔

لہٰذا ہمیں توبہ کرتے رہنا چاہیے! اگر ہم امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ 72 نیک اعمال کو مضبوطی سے تھام لیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دیگر اچھی عادات کے ساتھ ساتھ توبہ کی بھی توفیق مل جائے گی۔ 72 نیک اعمال میں نیک عمل نمبر:28 ہے: کیا آج آپ نے معاذ اللہ! گُناہ ہو جانے کی صُورت میں فوراً توبہ کی؟

اِس نیک عمل کو مضبوطی سے تھام لیجیے! ساتھ ہی روزانہ رات کو کم از کم دو رکعت نمازِ توبہ پڑھنے کی عادت بنایئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! حامِلینِ عرش فرشتوں کی دُعاؤں سے حصّہ نصیب ہو گا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

عمل کا ہو جذبہ عطا یاالٰہی!	گُناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی!
ہو اَخلاق اچھا ہو کردار سُتھرا	مُجھے متّقی تُو بنا یاالٰہی! (1)

پہلی صَف میں نماز پڑھیے!

اِبْنِ ماجہ شریف میں ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بیشک اللہ پاک اور اس کے فرشتے پہلی صَف (*First Row*) والوں پر رحمتیں بھیجتے ہیں۔ (2)

یعنی جو بندہ پہلی صَف میں نماز پڑھنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہے اللہ پاک اُس پر رحمتیں بھیجتا ہے اور فرشتے اُس کے لیے رحمتوں کی دُعائیں کرتے ہیں۔ (3)

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! اندازہ لگایئے! ہزاروں فرشتے جس بندے کے

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 102-104 ملتقطاً۔
2 ...ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا، باب فضل الصف المقدم، صفحہ: 164، حدیث: 999۔
3 ...مراۃ المناجیح، جلد: 2، صفحہ: 186 ملتقطاً بتغیر۔

لیے رحمت کی دُعائیں کر رہیں ہوں، کیا فرماتے ہیں؟ کیا اُسے ایک بھی رحمت نصیب نہیں ہو گی...؟ ہو گی، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! ضرور نصیب ہو گی اور جسے اللہ پاک کی صِرْف ایک ہی رحمت نصیب ہو جائے، اس کی دُنیا بھی سنور جائے، آخرت بھی سنور جائے۔

لٰہذا فرشتوں کی دُعائیں لینے کے لیے پہلی صَفْ میں نماز پڑھنے کی عادت بنائیے!

پہلی صَفْ والے آگے بڑھنے والے ہیں

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنْكُمْ (پارہ:14، سورۂ حِجر:24)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک ہم تم میں سے آگے بڑھنے والوں کو بھی جانتے ہیں۔

ایک روایت کے مُطابِق اس آیت میں مُسْتَقْدِمِیْن (یعنی آگے بڑھنے والوں) سے مراد پہلی صَفْ میں نماز پڑھنے والے ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰهُ عنہما سے روایت ہے کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ایک مرتبہ جماعت کے ساتھ پڑھی جانے والی نماز کی صفِ اول کے فضائل بیان فرمائے تو صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰهُ عنہم صفِ اول حاصل کرنے کی بہت کوشش کرنے لگے اور اُن کا اِزْدِحَام (Crowd) ہونے لگا اور جن حضرات کے مکان مسجد شریف سے دور تھے وہ اپنے مکان بیچ کر مسجد کے قریب مکان خریدنے پر آمادہ ہو گئے تاکہ صفِ اول میں جگہ ملنے سے کبھی محروم نہ ہوں۔ اِس پر یہ آیتِ کریمہ نازل ہوئی اور اُنہیں تسلی دی گئی کہ ثواب نیّتوں پر ہے اور اللہ پاک اَگلوں کو بھی جانتا ہے اور جو عُذر کی وجہ سے پیچھے رہ گئے ہیں اُن کو بھی جانتا ہے اور اُن کی نیّتوں سے بھی خبر دار ہے اور اس پر کچھ مخفی نہیں۔[1]

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:14، سورۂ حِجر، زیرِ آیت:24، جلد:5، صفحہ:223۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے صحابہ کی۔ جذبۂ عبادت دیکھیے! صَفِ اَوَّل کا ثواب پانے کے لیے یہ حضراتِ ذی وقار اپنے گھر بیچ کر مسجد کے قریب آنے کو تیار ہو گئے تاکہ جلدی تیاری کر کے جلدی جلدی مسجد میں پہنچیں اور پہلی صَف پانے میں کامیاب ہو جائیں...!!

آہ ایک ہم ہیں، پہلی صَف تو دُور کی بات، آخری صَف بلکہ جماعت کی آخری رکعت تک پہنچنے میں بھی بعض دفعہ کامیاب نہیں ہو پاتے، اللہ پاک مُعَاف فرمائے، کتنے نمازی ایسے ہیں جن کی تو جماعت ہی چُھوٹ جاتی ہے بلکہ مسلمانوں کی ایک تعداد ہے جو مسجدوں کا رُخ ہی نہیں کرتے۔

اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے! یاد رکھیے! مسجد کی پہلی جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا واجب ہے، بغیر مجبوری جماعت چھوڑ دینا گُناہ اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔(1)

نمازِ باجماعت کے فضائل

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے دو جہاں کے سردار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سُنا کہ اللہ پاک باجماعت نماز پڑھنے والوں کو مَحْبُوب رکھتا ہے۔(2)

حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ پاک کے آخری رسول، رسولِ مَقْبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب بندہ باجماعت نماز پڑھے پھر اللہ پاک سے اپنی حاجت (یعنی ضرورت) کا سُوال کرے تو اللہ پاک اِس بات سے حیا فرماتا ہے کہ بندہ

---

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:7، صفحہ:199۔

2 ...مسند احمد، جلد:2، صفحہ:309، حدیث:5112۔

حاجت پوری ہونے سے پہلے واپس لوٹ جائے۔[1]

جماعت سے گر تو نمازیں پڑھے گا | خدا تیرا دامن کرم سے بھرے گا

ایک حدیثِ پاک میں ہے: مرد کی نماز مسجد میں جماعت کے ساتھ، گھر میں اور بازار میں پڑھنے سے 25 دَرَجے زائد ہے۔[2]

اور ایک حدیثِ پاک میں ہے: نماز باجماعت تنہا پڑھنے سے 27 دَرَجے بڑھ کر ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! فرض کیجیے کہ کسی کے پاس تجارت کا سامان ہے، اگر وہ اِسے اپنے شہر میں فروخت کرے تو اس کی قیمت 100 روپیہ لگے اور اگر سمندر پار جاکر وہی سامان فروخت کرے تو 2500 یا 2700 روپے میں بک جائے تو وہ یقیناً سمندر پار جاکر ہی اپنا مال بیچنا پسند کرے گا کہ 25 گنا یا 27 گنا نفع کون چھوڑے! افسوس! دنیا کی دولت بڑھانے کے لیے تو دُور دُور کا سفر کرنے کے لیے لوگ تیار ہوجاتے ہیں مگر گھر سے صرف چند قدم چل کر مسجد میں باجماعت نماز پڑھ کر ایک نماز پر 27 نمازوں کا ثواب کمانے میں بعض لوگ سستی کر جاتے ہیں اور گھروں ہی میں نماز ادا کرلیتے ہیں۔

بھائی مسجد میں جماعت سے نمازیں پڑھ سدا | ہوں گے راضی مصطفےٰ، ہوجائے گا راضی خدا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

صفِ اَوَّل میں نماز کا ثواب

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں پانچوں نمازیں پڑھنی چاہئیں، باجماعت پڑھنی چاہئیں اور

---

1 ... کنزُ العُمّال، کتابُ الصّلوٰۃ، جز:7، جلد:4، صفحہ:227، حدیث:20239۔
2 ... بُخاری، کتاب الاذان، باب فضل صلاۃ الجماعۃ، صفحہ:223، حدیث:646۔
3 ... بُخاری، کتاب الاذان، باب فضل صلاۃ الجماعۃ، صفحہ:223، حدیث:645۔

کوشش کرکے صَفِ اَوَّل میں ادا کرنی چاہئیں۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** اگر لوگوں کو مَعْلوم ہوتا کہ صفِ اول میں نماز پڑھنے کا اِس قدر ثواب ہے تو ضرور اس پر قرعہ اندازی کرتے۔(1) یعنی ہر ایک صفِ اول میں کھڑا ہونا چاہتا اور جگہ کی تنگی کے سبب قرعہ اندازی پر فیصلہ ہوتا۔

صَفِ اَوَّل سے مَحرُومی سُستی کا سبب ہے

پیارے اسلامی بھائیو! صَفِ اَوَّل میں نماز پڑھنا بہت فضیلت کا کام ہے، ساتھ ہی اِس سے محرومی بہت بڑی مَحْرُومی بھی ہے۔ حدیثِ پاک میں رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قوم پہلی صف سے پیچھے ہوتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ پاک انہیں آگ میں پیچھے کرے گا۔(2)

یعنی جو لوگ سستی کی وجہ سے صف اول میں آنے میں دَیر کریں گے یا صف اوّل میں جگہ ہوتے ہوئے پیچھے کھڑے ہوں گے تو وہ دین کے سارے کاموں میں سست ہوجائیں گے اور برائیوں پر دلیر ہوجائیں گے، جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جہنّم میں جائیں گے اور وہاں دیر تک رہیں گے۔(3)

اللہُ اکبر! اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ نِیّت کیجیے! آج سے ساری نمازیں باجماعت صَفِ اَوَّل میں ادا کیا کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

یہ ہوگا کیسے...؟ آسان سی بات ہے، کوشش کیجئے! کہ اذان ہونے سے پہلے ہی مسجد

---

1 ...بخاری، کتاب الاذان، باب الصف الاول، صفحہ:238، حدیث:720۔
2 ...ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب صف النساء...الخ، صفحہ:119، حدیث:679۔
3 ...مراۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:189۔

میں پہنچ جائیے، یہ نہ ہو سکے تو کم از کم اذان ہوتے ہی کام کاج چھوڑ کر مسجد کی طرف چل دیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! پہلی صَف پانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

نماز کی جگہ بیٹھے رہیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! فرشتوں کی دُعا پانے کا مزید طریقہ سنیے! مُسلِم شریف کی حدیث پاک ہے، حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بیشک بندہ جب تک اپنی (نماز کی) جگہ پر بیٹھا رہتا جہاں اس نے نماز پڑھی ہے، تَو جب تک اس کا وضو نہ ٹوٹے فرشتے اُس پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔ فرشتے کہتے ہیں: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ، اَللّٰھُمَّ ارْحَمْہُ اے اللہ پاک! اسے بخش دے، اے مالِکِ کریم! اِس پر رحم فرما۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! فرشتوں کی طرف سے رحمت و بخشش کی دُعائیں پانے کا کتنا آسان نسخہ ہے۔ ہم نے جہاں نماز پڑھی، مسجد میں پڑھیں، گھر میں پڑھیں، جب بھی جہاں بھی نماز پڑھیں، کچھ دَیر کے لیے وہیں بیٹھے رہیے! بیٹھ کر تسبیحِ فاطمہ پڑھ لیجیے! آیۃ الکرسی پڑھ لیجیے! قُل شریف پڑھ لیجیے! درودِ پاک پڑھ لیجیے! چاہے خاموش ہی بیٹھے رہیے، جب تک وہیں بیٹھے رہیں گے، فرشتے ہمارے لیے بخشش ورحمت کی دُعائیں کرتے رہیں گے۔

خیال رہے کہ فرض نماز باجماعت پڑھنا ہی واجِب ہے، اگر شرعی مجبوری کی وجہ سے فرض نماز گھر پر پڑھی اور مصلّے پر بیٹھے رہے تب بھی اِنْ شَآءَ اللہ فرشتوں کی دُعائیں مل جائیں گی۔ (2)

---

1 ... موطا امام مالک، کتاب قصر الصلاۃ فی السفر، باب انتظار الصلاۃ والمشی الیہا، صفحہ: 100، حدیث: 392۔

2 ... التمہید لابن عبد البر، جلد: 11، صفحہ: 642۔

فرشتے مغفرت کی دُعا کرتے ہیں

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، دوعالَم کے مالِک و مختار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی عِیادت کرتا ہے تو وہ مریض کے پاس بیٹھنے تک جنّت کے باغ (Garden) میں چہل قدمی کرتا ہے، جب وہ بیٹھتا ہے تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے، جب کوئی صبح کے وقت مریض کی عِیادت کرتا ہے تو شام ہونے تک 70 ہزار فرشتے اُس کے لیے دُعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور جو شام کے وقت عِیادت کرتا ہے تو صبح ہونے تک 70 ہزار فرشتے اُس کے لیے دُعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی شان ہے...!!70 ہزار فرشتے صبح سے شام تک، شام سے صبح تک بندے کے لئے دُعائیں کرتے رہتے ہیں۔ کرنا کیا ہے؟ مریض کی عِیادت کرنی ہے۔

عیادت کیا کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بہت ہی فضیلت کا کام ہے، ہمارا کوئی مسلمان بھائی اگر بیمار ہو جائے، اُسے کوئی چوٹ لگ جائے، کوئی حادثہ پیش آجائے یا ویسے کوئی میڈیکل پرابلم ہو جائے تو ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کریں، اُس کے پاس جائیں، اُسے ملیں، اُس کا حال اَحوال پوچھیں، اُسے تسلی دیں، اگر اُسے کسی چیز کی ضرورت ہو اور ہم مدد کرنے کی طاقت رکھتے ہوں تو اُس کی مدد بھی کریں، بہر حال! وہ بےچارہ غم کی کیفیت میں ہے تو دوسرے مسلمانوں کو چاہیے کہ اُس کا غم بانٹیں، اِس کی برکت سے آپس میں پیار

---

1 ...ابنِ ماجہ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی ثواب من عاد مریضا، صفحہ:234، حدیث:1442۔

بڑھے گا، آپس کے اتفاق و اِتّحاد میں اِضافہ ہو گا اور نتیجۃً ہمارا معاشرہ اَمن و سکون، پیار و محبّت کا گہوارہ بن جائے گا۔

عیادت کرنا سُنّت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! مریض کی عِیادت کرنا ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بہت پیاری **سُنّتِ مُبارکہ** ہے۔(1) ہمارے پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یہ بہت پیاری عادت مُبارک تھی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اطّلاع مِل جاتی کہ فُلاں بیمار ہے تو چاہے اُس کی رہائش مدینہ مُنَوَّرہ کے آخری کنارے پر ہی کیوں نہ ہوتی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس کی عِیادت کے لیے تشریف لے جایا کرتے تھے۔(2)

مخلوق کی تعداد کے برابر نیکیاں

پیارے اسلامی بھائیو! بیمار کی عِیادت کرنا جس طرح اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنّت ہے، ایسے ہی پہلے کے انبیائے کرام علیہم السَّلام کی بھی سُنّت ہے، اَلحمدُ للہ! اللہ پاک کے سب نبی ہمدرد و غمخوار اور دُکھیاروں کے دُکھ بانٹنے والے تھے۔ **روایت میں ہے:** ایک مرتبہ اللہ پاک نے اپنے پیارے نبی حضرت موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السَّلام کی طرف وحی فرمائی: اے موسیٰ! کیا تم چاہتے ہو کہ روزِ قیامت تمہاری نیکیاں تمام مخلوق کی نیکیوں کے برابر ہوں؟ حضرت موسیٰ علیہ السَّلام نے عرض کیا: جی ہاں! اے اللہ پاک...!! بالکل میں یہ چاہتا ہوں۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے موسیٰ! اگر تم یہ چاہتے ہو تو

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد:3، صفحہ:505، حصہ:16۔

2 ...وسائل الوصول الی شمائل الرسول، الباب الخامس...الخ، الفصل الخامس...الخ، صفحہ:121۔

مریضوں کی عیادت کیا کرو! اور غریبوں کے لیے کپڑوں کا اہتمام کیا کرو...!! روایت کے الفاظ ہیں کہ اس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السَّلام نے یہ دونوں کام اپنے اُوپر لازم کر لیے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ذرا اندازہ لگائیے! یہ کتنا عظیمُ الشَّان کام ہے، مسلمان بھائی بیمار ہو گیا تو اُس کے پاس جا کر عِیادت کرنی ہے، اُس کا حال اَحْوال پوچھنا ہے، ثواب کتنا بڑا ہے۔

وہ تو نہایت سستا سودا بیچ رہے ہیں جنّت کا | ہم مفلس کیا مول چُکائیں، اپنا ہاتھ ہی خالی ہے[2]

وضاحت: دوعالم کے مالک و مختار، حبیبِ پروردگار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو جنت کو بہت کم قیمت میں فروخت فرما رہے ہیں، مگر ہم غریب اس کا سودا کیسے کریں؟ اپنے پلّے تو کچھ بھی نہیں ہے۔

کسی مسلمان کو حقیر مت سمجھیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے ہاں ایک سوچ پائی جاتی ہے، لوگ ثواب کے معاملے میں بھی اسٹیٹس کا لحاظ کرتے ہیں مثلاً عیادت ہی کو لے لیجیے! کوئی مسلمان بھائی بیمار ہو جائے تو یہ دیکھا جاتا ہے کہ ہمارے سٹیٹس (*Status*) کا بندہ ہے یا نہیں ہے، اگر نوکر بیمار ہو جائے تو سیٹھ صاحِب اس کی عیادت میں شرم محسوس کرتے ہیں، ملازِم بیمار ہو جائے تو مالِک حضرات اُس کی عیادت کے لیے جانے میں اپنی بے عزّتی محسوس کرتے ہیں، اسی طرح امیر غریب کا بھی فرق کیا جاتا ہے۔ یہ بہت غلط بات ہے۔

ہر ایک چیز سے پیدا خُدا کی قدرت ہے | کوئی بڑا کوئی چھوٹا یہ اس کی حکمت ہے

---

1 ...الروض الفائق فی المواعظ والرقائق، صفحہ:92۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:186۔

ہم یہ نہیں جانتے کہ اللہ پاک کے ہاں کون صاحِبِ عزّت ہے، کون اس کی بارگاہ میں مقبول ہے، ہو سکتا ہے ذات کا غریب اِیْمان کا نہایت امیر ہو، ہو سکتا ہے ہمارا ملازِم رَبِّ کریم کے ہاں بڑے مقام کا مالِک ہو، اس لیے کوئی چھوٹا ہے یا بڑا، کوئی امیر ہے یا غریب، کوئی دوست ہے یا اجنبی، اگر وہ بیمار ہے تو ہمیں اس کی عیادت کر کے ثواب کمانا چاہیے۔ مسلم شریف کی حدیثِ پاک ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک قیامت کے دن ارشاد فرمائے گا: اے اِبْنِ آدم! میں بیمار تھا، تو نے میری عِیَادت کیوں نہ کی؟ بندہ عرض کرے گا: اے میرے رَبِّ کریم! تُو تو رَبُّ الْعٰلَمِین ہے (تُو ہر عیب سے پاک ہے، بیمار ہونا تیری شان کے لائق نہیں، اے رَبِّ کریم! جب تُو بیمار ہونے ہی سے پاک ہے تو) میں تیری عِیَادت کیسے کرتا؟ اللہ پاک فرمائے گا: کیا تجھے معلوم نہیں تھا کہ میرا فُلاں بندہ بیمار ہوا اور تم نے اس کی عِیَادت نہ کی، اگر تم اُس کی عیادت کرتے تو ضرور میری رضا کو وہاں پاتے۔(1)

اَللّٰہُ اَکْبَر! اَللّٰہُ اَکْبَر! اندازہ لگایئے! ایک مسلمان کی کیسی بلند شان ہے...!! بندہ بیمار ہوا، اللہ پاک فرماتا ہے: اے اِبْنِ آدم! تُو نے میری عِیَادت کیوں نہ کی....!! واہ! سُبْحٰنَ اللہ! اِس سے معلوم ہوا: کوئی امیر ہے یا غریب، سیٹھ ہے یا نوکر، جو بندہ مسلمان ہے، اللہ پاک کے ہاں اس کا بڑا مقام ہے، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اُس کی عِیَادت کے لیے جائیں اور ثواب کمائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب فضل عیادۃ المریض، صفحہ: 997، حدیث: 2569۔

پیٹھ پیچھے دُعائیں کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! فرشتوں کی دُعاؤں کا حقدار بننے کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ ہم اپنے مسلمان بھائیوں کے لیے دُعائیں کیا کریں۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** بندے کی اپنے مسلمان بھائی کے لیے اس کی پیٹھ پیچھے کی گئی دُعا مقبول ہے۔(جب بندہ اپنے مسلمان بھائی کے پیٹھ پیچھے دُعا کرتا) اُس کے سَر کے پاس ایک فرشتہ مقرَّر ہوتا ہے، جب جب یہ اپنے بھائی کے لیے دُعا کرتا ہے، فرشتہ کہتا ہے: آمِینَ وَلَكَ بِمِثْلٍ یعنی اللہ پاک تمہاری دُعا قبول فرمائے اور جو تُو نے اپنے مسلمان بھائی کے لیے مانگا، اللہ پاک تجھے بھی ویسا ہی عطا فرمائے۔(1)

360 دوستوں کے لیے دُعا

روایت ہے: حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہُ عنہ جو صحابیِ رسول ہیں، آپ کے 360 دوست تھے، آپ کی عادَتِ کریمہ تھی، نماز کے بعد ان سب دوستوں کے لیے دُعائیں کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ آپ کی زوجہ محترمہ نے اِس کی حکمت پوچھ لی تو فرمایا: جب بندہ اپنے مسلمان بھائی کی غیر موجودگی میں اُس کے لیے دُعا کرتا ہے، اللہ پاک 2 فرشتے مقرر فرما دیتا ہے جو کہتے ہیں: وَلَكَ بِمِثْلِ ذٰلِكَ یعنی جو تُو نے اپنے مسلمان بھائی کے لیے مانگا، اللہ پاک ویسا ہی تجھے بھی عطا فرمائے۔(2)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بہت اَہم نسخہ ہے، اگر چاہتے ہیں کہ ہماری دُعائیں پُوری ہوں، جو مانگیں، مِل جایا کرے، اِس کا بڑا آسان نسخہ ہے جو آپ چاہتے ہیں، وہ اپنے لیے مانگیں، نہ مانگیں، دوسروں کے لیے ضرور مانگا کریں، مثلاً کسی پر قرض چڑھ گیا ہے، وہ

---

1 ... ابن ماجہ، کتاب المناسک، باب فضل دعاء الحاج، صفحہ:470، حدیث:2895۔

2 ... مراۃ الزمان فی تواریخ الاعیان، جلد:5، صفحہ:481۔

قرض اُتارنے کی دُعا کرنا چاہتا ہے، چاہیے کہ یُوں دُعا کرے: اے اللہ پاک! میرے فُلاں دوست، فلاں پڑوسی یا فلاں مسلمان بھائی کا قرض اُترنے کے اسباب فرما دے۔ یہ دوسرے کے لیے دُعا کرے گا، فرشتہ اِس کے لیے دُعا کرتے ہوئے کہے گا: یا اللہ پاک! اِس کا قرض پہلے اُتار دے۔ یُوں اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِيْم! ہم دوسروں کے لیے دُعا کریں گے، فرشتہ ہمارے لیے کر رہا ہوگا۔ اللہ پاک نے چاہا تو فرشتے کی دُعا پُوری ہو گی اور ہمیں ہماری حاجت مِل جائے گی۔

حضرت فاطمۃ الزہرا رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کا جذبۂ خیر خواہی

امامِ حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ خاتونِ جنّت فاطمۃُ الزّاہرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کے بڑے شہزادے ہیں، آپ فرماتے ہیں: میں نے اپنی والِدہ محترمہ کو دیکھا، رات کو مسجدِ بیت کے محراب (یعنی گھر میں نماز پڑھنے کی مخصوص جگہ) میں نماز پڑھتی رہتیں یہاں تک کہ نمازِ فجر کا وَقت ہو جاتا۔[1]

وہ شب بیدار، وہ صرف رکوع و سجدۂ پیہم | وہ جن کی ذات پہ نازاں حضور رحمتِ عالم

وضاحت: حضرت فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا رات رات بھر عِبادت کرنے والی، لگاتار سجدہ و رکوع میں مصروف رہنے والی ہیں، رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اُن پر ناز ہے۔

امامِ حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مزید فرماتے ہیں: والِدہ محترمہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا مسلمان مردوں و اور عورتوں کے لیے بہت دُعائیں کرتیں مگر اپنے حق میں کچھ نہ مانگتیں۔ میں نے عرض کیا: امی جان! کیا سبب ہے کہ آپ اپنے لیے کوئی دُعا نہیں کرتیں؟ فرمایا: بیٹا! اَلْجَوَارُ ثُمَّ الدَّار پہلے پڑوس پھر گھر۔[2]

---

1 ...مدارج النبوۃ، قسم پنجم، ذکر اولاد کرام، سیدہ فاطمہ الزہرا، جلد: 2، صفحہ: 461۔

2 ...مدارج النبوۃ، قسم پنجم، ذکر اولاد کرام، سیدہ فاطمہ الزہرا، جلد: 2، صفحہ: 461۔

سحری کرنے والوں کے لیے دُعائیں

پیارے اسلامی بھائیو! فرشتوں کی دُعائیں پانے کا ایک آسان طریقہ سحری کھانا بھی ہے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** سحری برکت والا کھانا ہے، اسے مت چھوڑا کرو! بیشک اللہ پاک اور اس کے فرشتے سحری کرنے والوں پر درود بھیجتے ہیں۔[1]

پتا چلا؛ جو سحری کا کھانا کھاتا ہے، فرشتے اُس کے لیے رحمت کی دُعائیں کرتے ہیں۔ آپ فرمائیں گے کہ یہ فضیلت تو ہم رمضان شریف میں حاصِل کریں گے۔ جی ہاں! رمضان شریف میں بھی ضرور حاصِل کرنی ہے۔ اِس کے ساتھ ساتھ **رجب شریف** کی آمد بھی ہو رہی ہے۔ **سُبْحٰنَ اللہ!** عاشِقِ رمضان امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **رجب شریف** کو **رمضان شریف** کا پھاٹک فرماتے ہیں، یعنی رجب شریف جب آ گیا تو اب رمضان شریف کی آمد قریب ہو گئی۔

خیر! ماہِ رمضان کے روزے تو فرض ہیں، وہ تو ہم نے رکھنے ہی رکھنے ہیں، ساتھ ہی ساتھ رجب اور شعبان کے نفل روزے بھی رکھنے ہیں۔

آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رجب کے روزے رکھتے

حضرت عُروَہ بن زبیر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما سے پوچھا: کیا اللہ پاک کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم **رجب شریف** میں روزہ رکھتے تھے؟ فرمایا: ہاں! (روزے بھی رکھتے تھے) اور اسے اہمیت بھی دیتے تھے۔[2]

---

1 ...مسند احمد، جلد: 5، صفحہ: 119، حدیث: 11706 ملتقطاً۔
2 ...کنز العمال، جزء: 8، جلد: 4، صفحہ: 301، حدیث: 24596۔

جو مانگے گا عطا کیا جائے گا

عارِفُ بِاللّٰہ شیخ ضیاءُ الدِّین دَیرِینی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: روایات میں ہے کہ ❁ جس نے رجب کے 7 روزے رکھے، اس کے لیے جہنّم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں ❁ جس نے رجب شریف کے 10 روزے رکھے، وہ اللہ پاک سے جو مانگتا ہے اللہ پاک اسے عطا فرماتا ہے ❁ اور بے شک جنّت میں ایک محل ہے، اس محل کے سامنے دُنیا ایک پرندے کے گھونسلے کی طرح ہے، اس محل میں صِرف وہ داخِل ہو گا جس نے رَجب میں روزے رکھے ہوں گے۔[1]

عبادت میں، ریاضت میں، تلاوت میں لگا دے دِل | رجب کا واسطہ دیتا ہوں فرما دے کرم مولا[2]

ایک جنّتی نہر کا نام رجب ہے

جنّتی صحابی حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جنّت میں ایک نہر ہے، جسے رَجَب کہا جاتا ہے، اس نہر کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے، جو کوئی رَجب شریف کا ایک روزہ رکھے، اللہ پاک اسے اس نہر سے سیر اب کرے گا۔[3]

رجب کا روزہ گناہوں کا کفارہ ہے

سُلطانُ الْمُفَسِّرِین، حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، بے چین دِلوں کے چین، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رَجَب کے پہلے دِن کا روزہ 3 سال کا کفارہ

---

1 ...اسلامی مہینوں کے فضائل، صفحہ:132-133۔

2 ...وسائِلِ بخشش، صفحہ:98۔

3 ...شُعَبُ الایمان، بابٌ فِي الصِّيَام، جلد:3، صفحہ:368، حدیث:3800۔

ہے، دوسرے دِن کا روزہ 2 سال کا اور تیسرے دِن کا روزہ ایک سال کا کفارہ ہے، پھر ہر دِن کا روزہ ایک ماہ کا کفارہ ہے (یعنی رَجَب شریف کے یہ روزے گُناہِ صَغیرہ کی معافی کا ذریعہ بن جاتے ہیں)۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! **رجب شریف** تشریف لا رہا ہے، اس ماہِ مبارَک میں نفل روزے رکھیے! سحری کیجیے! دیگر فضائل کے ساتھ ساتھ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! فرشتوں کی دُعاؤں سے بھی حصّہ نصیب ہو جائے گا۔

فرشتوں کی دُعائیں لینے کے چند طریقے

پیارے اسلامی بھائیو! فرشتوں کی دُعائیں لینے کے اور بھی بہت سارے طریقے ہیں، مختصر اً چند طریقے عرض کرتا ہوں: ❁ احادیثِ کریمہ کے مُطابِق جو بندہ فجر کی نماز پڑھے، پھر وہیں بیٹھا رہے، فرشتے اِس کے لیے مغفرت اور رحمت کی دُعائیں کرتے ہیں [2] ❁ جو نماز کے انتظار میں بیٹھتا ہے، فرشتے اس کے لیے بھی دُعائیں کرتے ہیں [3] ❁ جو نماز میں صفوں میں مِل کر کھڑے ہوتے ہیں، فرشتے ان کے لیے بھی دُعائیں کرتے ہیں [4] ❁ جو لوگوں کو بھلائی کی باتیں سکھاتا ہے (مثلاً نیکی کی دعوت دیتا ہے، وُضُو، نماز اور روزے وغیرہ کے احکام سکھاتا ہے، قرآن سننے سنانے کا حلقہ لگا کر قرآنِ کریم کی باتیں بتاتا ہے، فیضانِ سُنّت کا دَرْس دے

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ:311-312، حدیث:5051۔

2 ...مسند احمد، جلد:1، صفحہ:407، حدیث:1264۔

3 ...مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ، باب فضل صلاۃ الجماعۃ...الخ، صفحہ:240، حدیث:649۔

4 ...ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا، باب اقامۃ الصفوف، صفحہ:163، حدیث:995۔

کر علمِ دِین عام کرتا ہے)، اس کے لیے فرشتے ہی نہیں بلکہ زمین و آسمان کی ساری مخلوق یہاں تک کہ چیونٹیاں اپنی بِلوں میں رہتے ہوئے، اس کے لیے دُعائیں کرتی ہیں[1] ❁ یونہی جو باوُضُو سوتا ہے، ایک فرشتہ اس کے قریب رہتا ہے اور اس کے لیے دُعائیں کرتا رہتا ہے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! یہ کتنے آسان آسان کام ہیں، فضیلت کیا ہے؟ جو بندہ یہ آسان آسان نیکیاں کرتا ہے، فرشتے اُس کے لیے مغفرت و بخشش اور رحمت کی دُعائیں کرتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں ان نیک کاموں کی توفیق نصیب فرمائے، کاش! ہم فرشتوں کی دُعائیں لینے والے بن جائیں۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: مدرسۃُ المدینہ بالِغان

پیارے اسلامی بھائیو! گناہوں سے نفرت کا جذبہ پانے، نیک نمازی بننے کی سَعادت پانے کے لیے عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! زندگی سنور جائے گی، اللہ پاک نے چاہا تو دُنیا سے بے رغبتی کی دولت بھی ملے گی اور اَخلاق و کردار بھی سَنْوَر جائیں گے۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام **مدرسۃ المدینہ بالغان** بھی ہے جس میں درست تجوید و قراءَت کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے۔

حدیثِ پاک میں ہے: تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔[3] ❁ قرآنِ کریم اللہ پاک کی کتاب ہے ❁ بندوں کے نام رَبِّ کریم کا پیغام ہے ❁ مگر افسوس! آج

---

1 ...ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء فی فضل الفقہ علی العبادۃ، صفحہ:632، حدیث:2685۔
2 ...الزہد لابن مبارک، الجزء العاشر، صفحہ:354، حدیث:1244۔
3 ...ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی تعلیم القرآن، صفحہ:675، حدیث:2907۔

مسلمان قرآنِ کریم سے بہت دُور ہوتے جارہے ہیں ❁ بہت لوگوں کو اُوپر دیکھ کر بھی دُرست قرآنِ مجید پڑھنا نہیں آتا ❁ جو پڑھ لیتے ہیں وہ بھی تَجْوِید اور مخارج کی ایسی غلطیاں کرتے ہیں، جن کے سبب نماز ہی نہیں ہوتی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی مختلف مساجد اور مقامات پر روزانہ کی بنیاد پر مدرسۃُ المدینہ بالغان کی کلاسز لگا کر قرآن کریم کا فیضان عام کرنے میں مَصرُوف ہے ❁ جن میں دُرُست تجوید و قراءت کے ساتھ قرآن کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے ❁ فرض عُلُوم بھی بتائے جاتے ہیں ❁ سنّتیں اور آداب بھی سکھائے جاتے ہیں اور ❁ ترجمہ و تفسیر سُننے کا بھی موقع ملتا ہے۔ آپ بھی اس میں شرکت کیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی۔ آیئے! ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سنتے ہیں۔

فیشن پرست کی زِندگی میں بہار آگئ

حیدرآباد، (سندھ، پاکستان) کے رہنے والے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: میں ایک فیشن ایبل (**Fashionable**) نوجوان تھا، دُنیا کی موج مستی میں گم، اپنی آخرت کے انجام سے غافِل زِندگی کے دِن گزار رہا تھا، میری گُناہوں بھری زِندگی میں بہار یُوں آئی کہ مجھے مدرسۃُ المدینہ بالغان میں داخلے کی سَعَادت مل گئی، بَس پھر میری خوش بختی کے سفر کا آغاز ہوگیا، مدرسۃُ المدینہ بالغان کی برکات نے میرے تاریک دِل کو خوفِ خدا اور عشقِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم سے روشن کر دیا، اس میں مجھے قرآنِ پاک کی تعلیم کے ساتھ ساتھ سُنتوں پر عمل کا جذبہ بھی ملا اور ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی سَعَادت بھی نصیب ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مدرسۃُ المدینہ بالغان میں پڑھنے کی برکت سے میری زِندگی میں بہار آگئی، فیشن پرستی، موج مستی سے نجات بھی مِل گئی۔

ترا شکر مولیٰ دیا دینی ماحول	نہ چُھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول
دعا ہے یہ تجھ سے دل ایسا لگا دے	نہ چُھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول[1]

قرآن ٹیچر موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دَور ہے۔ الحمدللہ! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: قرآن ٹیچر (Quran Teacher) ❁ اس اپلی کیشن سے درسِ نظامی، فیضانِ نماز کورس اور زکوٰۃ کورس جیسے بے شمار آن لائن کورسز کے لیے رجسٹریشن کروائی جا سکتی ہے ❁ سٹوڈنٹ پورٹل (Student Portal) میں اپنی آن لائن کلاس کی سرگرمیوں کے بارے میں باخبر رہ سکتے ہیں ❁ دعوت اسلامی کے اس پلیٹ فارم پر تقریباً 50 سے زیادہ اسلامی کورسز کروائے جاتے ہیں ❁ یہ اپلی کیشن آن لائن ہونے والے کورسز کے بارے میں بھی معلومات (Information) فراہم کرتی ہے آپ اپنی مرضی کے مُطابِق کسی بھی کورس کا انتخاب کر سکتے ہیں اور بغیر کسی مشکل کے آن لائن قرآن سیکھنے کے لیے داخلہ لے سکتے ہیں۔ اس اپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کر کے خود بھی فائدہ اٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

چند ضروری اِعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! چند ضروری اعلانات سن لیجیے۔ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر رات تقریباً 8 بجے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیر

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 647-648۔

اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہمُ العَالِیَہ سُوالات کے جوابات عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران وعاشقانِ رسول ان مدنی مذاکروں میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **فیضان ایام** کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے شیئر (*Share*) بھی کیجیے! ❀ قرآنِ پاک میں جہاں جہاں اللہ پاک نے **اے ایمان والو!** کہہ کر ایمان والوں کو خصوصی احکامات عطا فرمائے ہیں، اُن تمام آیات کو مکتبۃُ المدینہ نے اس ایک خوبصورت کتاب بنام **اے ایمان والو** میں جمع کر دیا ہے۔ یہ کتاب ہمیں براہِ راست اللہ پاک کے فرامین کو سمجھنے، یاد رکھنے اور اپنی زندگی میں نافذ کرنے کا بہترین ذریعہ فراہم کرتی ہے۔

اس کتاب کی عام قیمت **1000 روپے** ہے لیکن کل یعنی 19 دسمبر کو ہونے والے ذہنی آزمائش پروگرام کے فائنل تک آپ یہ کتاب خصوصی ڈسکاؤنٹ کے ساتھ مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **820 روپے** میں قیمتاً طلب فرماسکتے ہیں۔

خوشخبری

ہفتہ ماہنامہ فیضان مدینہ: ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی اسپیشل بکنگ آفر (*Special Booking Offer*)

دعوت اسلامی کا **ماہنامہ فیضان مدینہ**۔ **14 دسمبر 2025** سے **21 دسمبر 2025** تک بُک (*Book*) کیا جاسکتا ہے۔

قیمتیں: ❁ رنگین شمارہ: **3700 روپے** ❁ سادہ شمارہ: **2300 روپے**

❁ انگلش شمارہ: **5500 روپے** ❁ عربی شمارہ: **2000 روپے۔**

رجب کے مدنی مذاکروں کا اعلان

پیارے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت بلکہ ولیٔ کامِل ہیں، آپ اُمّت مصطفےٰ کی خیر خواہی کی نیّت سے ہر ہفتہ کی رات کے علاوہ بھی خاص خاص موقعوں پر مدنی مذاکرے فرماتے ہیں، یعنی دُنیا بھر سے عاشقانِ رسول تفسیر، حدیث، شریعت، طریقت وغیرہ مختلف موضوعات پر سوال کرتے ہیں، امیرِ اہلسنّت اُن کے جوابات ارشاد فرماتے ہیں۔ یہ مدنی مذاکرے مدنی چینل پر لائیو (*Live*) دِکھائے جاتے ہیں۔

اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ یکم **رجب شریف** سے لے کر **6 رجب شریف** تک عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی سے براہِ راست مدنی مذاکرے فرمائیں گے، جن اسلامی بھائیو سے ممکن ہو وہ فیضانِ مدینہ تشریف لائیے، مدنی مذاکروں میں شرکت کیجیے یا اپنے علاقوں میں ہونے والے اجتماعِ مدنی مذاکروں میں یا پھر اپنے گھروں میں ہی مدنی چینل کے ذریعے مدنی مذاکروں میں شرکت فرمائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ

سَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

گلے ملنا سُنَّتِ مصطفٰے ہے

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس کا کوئی بھائی ہو، اسے چاہیے اپنے بھائی سے مُعانقہ کرے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! گلے ملنے کو مُعانَقہ کہتے ہیں اور مُعانقہ سُنَّتِ مصطفٰے ہے۔ ❁ مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح میں ہے: خوشی میں کسی سے گلے ملنا سنّت ہے[3] پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کئی مرتبہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم پر شفقت فرماتے ہوئے انہیں مُعانقہ کا شَرَف بخشا کرتے تھے۔ مثلاً ❁ خیبر کے موقع پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت جعفر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو سینے سے لگایا اور پیشانی پر بوسہ بھی دیا۔[4] ❁ ایک بار آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت ابو ذر غِفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو بُلایا، جب وہ حاضر ہوئے تو شفقت فرماتے ہوئے، اُنہیں گلے سے لگا لیا۔[5]

مختلف سُنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت

1 ...مشکوٰۃ، کتابُ: الاِیمان، بابُ: الاِعْتِصام، جلد:1، صفحہ:55، حدیث:175۔
2 ...کنزُالعُمّال، کتاب: الفضائل، جلد:7، جز:13، صفحہ:26، حدیث:36235۔
3 ...مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:359۔
4 ...ابوداوٗد، کتاب: الادب، باب: قبلۃ ما بین العینین، صفحہ:813، حدیث:5220۔
5 ...ابوداوٗد، کتاب: الادب، باب: قبلۃ ما بین العینین، صفحہ:812، حدیث:5214 خلاصۃً۔

مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفٰے اور خوفِ خدا | چاہیئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہیئے چشمِ نَم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو (1)

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:669۔

رَجَب شریف سے مُتَعَلِّق مکتوبِ عطّار

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے کرم سے عِزّت والے مہینے **رَجَب شریف** کی آمد آمد ہے، ہم نے **رَجَب شریف** کا بابَرَکت مہینا کس طرح گزارنا ہے؟ آیئے! اس حوالے سے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مکتوب (یعنی خط مُبارَک) سُنتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانِب سے تمام اسلامی بھائیوں، مَدارِسُ المدینہ اور جامِعاتُ المدینہ کے اَساتِذہ، طَلَبہ کی خدمات میں کعبہ مشرَّفہ کے گرد گھومتا ہوا، گنبدِ خضرا کو چومتا ہوا، **رَجَب شریف** ، **شَعْبانُ الْمُعَظَّم** اور **رَمَضانُ الْمُبارَك** کے روزہ داروں کی برکتوں سے مالامال جھومتا ہوا اسلام!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حال

ہو نہ ہو آج کچھ مِرا ذِکر حُضور میں ہوا | ورنہ مری طرف خوشی دیکھ کے مسکرائی کیوں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ! ایک بار پھر خوشی کے دن آنے لگے، ماہِ **رَجَب شریف** کی آمد آمد ہے۔ اِس ماہ مُبارَک میں عِبادت کا بیج بویا جاتا، **شَعْبانُ الْمُعَظَّم** میں ندامت کے اشکوں سے آبپاشی کی جاتی اور ماہِ **رَمَضانُ الْمُبارَك** میں رحمت کی فصل کاٹی جاتی ہے۔

رجب کے ابتدائی 3 روزوں کی فضیلت

رَجَب شریف کے قَدر دانو! **تَعْلِیم و تَعَلُّم** (یعنی سیکھنے اور سکھانے) اور کسبِ حلال

میں رُکاوٹ نہ ہو، ماں باپ بھی منع نہ کریں تو جلدی جلدی اور بہت جلدی مسلسل 3 ماہ کے یا جس سے جتنے بن پڑیں اُتنے روزوں کے لیے کمربستہ ہو جائے، سحری اور اِفطار میں کم کھا کر پیٹ کا قفلِ مدینہ بھی لگائے۔ کاش! ہر گھر میں اور میرے جملہ مَدارِسُ المدینہ اور تمام جَامِعاتُ المدینہ میں روزوں کی بہاریں آجائیں، بس پہلی رجب شریف سے ہی روزوں کا آغاز فرما دیجئے!

رَجب کے ابتدائی 3 روزوں کے فضائل کی بھی کیا بات ہے! حضرتِ عبدُاللہ ابن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ بے چین دلوں کے چین، رحمتِ دارین، تاجدارِ حرمین، سرورِ کونین، نانائے حسنین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: رجَب کے پہلے دن کا روزہ 3 سال کا کفّارہ ہے، اور دوسرے دن کا روزہ 2 سال کا اور تیسرے دن کا 1 سال کا کفّارہ ہے، پھر ہر دن کا روزہ ایک ماہ کا کفّارہ ہے۔(1)

میں گنہگار گُناہوں کے سِوا کیا لاتا | نیکیاں ہوتی ہیں سرکار نِکو کار کے پاس

نفلی روزوں کی بھی کیا خوب بہاریں ہیں، اِس ضِمن میں 2 احادیث مُبارَکہ مُلاحظہ فرمایئے: (1): حضرت اُمّ عُمارہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: حُضُور پاک، صاحبِ لولاک، سیّاحِ اَفلاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میرے یہاں تشریف لائے تو میں نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ سراپا بَرَکت میں کھانا پیش کیا تو ارشاد فرمایا: تم بھی کھاؤ! میں نے عرض کی: میں روزے سے ہوں تو رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تک روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے فرشتے اس (روزے دار) کے لئے دُعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔(2)

1 ... جامع صغیر، صفحہ: 311، حدیث: 5051، فضائل شھر رجب للخلال، صفحہ: 7۔

2 ... ترمذی، حدیث: 785۔

(2): حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ ، نبی اکرم، نورِ مُجسَّم، شاہِ آدم و بنی آدم، صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضِر ہوئے، اُس وقت آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ناشتہ کر رہے تھے فرمایا: اے بِلال! ناشتہ کرلو! عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میں روزہ دار ہوں۔ تو رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہم اپنی روزی کھا رہے ہیں، اور بلال کا رِزق جنت میں بڑھ رہا ہے۔ اے بلال! کیا تمہیں خبر ہے کہ جب تک روزے دار کے سامنے کچھ کھایا جائے تب تک اُس کی ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں، اسے فرشتے دُعائیں دیتے ہیں۔[1]

مشہور مُفَسّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اس سے معلوم ہوا کہ اگر کھانا کھاتے میں کوئی آجائے تو اُسے بھی کھانے کے لیے بُلانا سُنَّت ہے، مگر دِلی ارادے سے بُلائے جھوٹی تواضع نہ کرے، اور آنے والا بھی جھوٹ بول کر یہ نہ کہے کہ مجھے خواہش نہیں، تاکہ بھوک اور جھوٹ کا اجتماع نہ ہو جائے، بلکہ اگر (نہ کھانا چاہے یا) کھانا کم دیکھے تو کہہ دے: بَارَكَ الله (یعنی اللہ پاک برکت دے) یہ بھی معلوم ہوا کہ سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے اپنی عبادات نہیں چھپانی چاہئیں بلکہ ظاہر کر دی جائیں تاکہ حضور پُرنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اس پر گواہ بن جائیں۔ یہ اظہار رِیا نہیں۔ (حضرتِ بلال کے روزے کا سُن کر جو کچھ فرمایا گیا اُس کی شرح یہ ہے) یعنی آج کی روزی ہم تو اپنی یہیں کھائے لیتے ہیں اور حضرتِ بلال رَضِیَ اللہُ عنہ اس کے عوض جنّت میں کھائیں گے وہ عِوض (یعنی بدلہ) اِس سے بہتر بھی ہوگا اور زِیادہ بھی۔ حدیث بالکل اپنے ظاہری معنیٰ پر ہے، واقعی اُس وقت روزہ دار کی ہر ہڈّی و جوڑ بلکہ رگ رگ تسبیح (یعنی اللہ پاک کی پاکی بیان) کرتی ہے، جس کا

1 ... شُعَبُ الْاِیمان، جلد:3، صفحہ:297، حدیث:3586۔

روزہ دار کو پتا نہیں ہوتا مگر سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سنتے ہیں۔[1]

مطالعہ کر لیا ہو تب بھی دونوں رِسالے (1): **کفن کی واپسی مع رجب کی بہاریں** اور (2): **آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مہینا** پڑھ لیجئے۔ نیز ہر سال **شَعْبانُ الْمُعَظَّم** میں فیضانِ سنت جلد اوّل کا باب **فیضانِ رمضان** بھی ضرور پڑھ لیا کریں۔ ہو سکے تو معراج النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی نسبت سے 127 یا 27 رسالے یا حسبِ توفیق **فیضانِ رمضان** بھی تقسیم فرمایئے اور ڈھیروں ڈھیر ثواب کمایئے، تمام اسلامی بھائیوں سے بالعُموم اور جامِعات المدینہ اور مَدارِسُ المدینہ کے جُملہ قاری صاحبان ، اَساتِذہ، ناظمین اور طَلَبہ کی خدمتوں میں بالخصوص تڑپتی ہوئی مَدَنی عرض ہے کہ برائے کرام !(میرے جیتے جی اور مرنے کے بعد بھی) زکوٰۃ، فِطرہ، قربانی کی کھالیں اور دیگر عطیات جمع کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کیجئے۔ خدا کی قسم !مجھے اُن اَساتِذہ اور طَلَبہ کے بارے میں سن کر بہت خوشی ہوتی ہے جو اپنے گاؤں یا شہر میں جانے کی خواہش کو قربان کرکے رَمَضَانُ الْمُبَارَك ، جامِعات میں گزارتے اور اپنی مجلس کی ہِدایات کے مُطابِق چندے کے بستوں (ڈونیشن کاؤنٹر) پر ذمّے داریاں سنبھالتے ہیں، جو اَساتذہ اور طَلَبہ بغیر کسی عذر کے محض سُستی یا غفلت کے باعِث عدمِ دلچسپی کا مُظاہرہ کرتے ہیں ان کی وجہ سے میرا دل روتا ہے۔

خصوصی مَدَنی پھول: جو بھی اسلامی بھائی چندہ اکٹھا کرنا چاہتے ہیں انہیں چندے کے ضروری احکام مَعلُوم ہونا فرض ہے ہر ایک کی خدمت میں تاکید ہے کہ اگر پڑھ چکے ہیں تب بھی دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 107 صفحات پر مشتمل کتاب، **چندے کے بارے میں سوال جواب** کا دوبارہ مُطالعہ فرمالیجئے۔ یااللہ پاک! رَمَضانُ

1 ...مراۃ المناجیح، جلد:3، صفحہ:202۔

الْمُبارَك میں چندے اوربقر عید میں کھالوں کے لیے کوشش کرکے جو عاشقانِ رسول میرا دل خوش کرتے ہیں، تُو ان سے ہمیشہ کے لیے خوش ہو جا اور ان کے صدقے مجھ پاپی و بدکار، گنہگاروں کے سردار سے بھی سدا کے لیے راضی ہو جا، یا اللہ پاک جو اسلامی بھائی (عذر نہ ہونے کی صورت میں) ہر سال 3 ماہ کے روزے رکھنے اور ہر برس **جُمادَی الاُخرٰی** میں رسالہ **کفن کی واپسی** اور ماہ **رَجَب شریف** میں **آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مہینا** اور **شَعْبانُ الْمُعَظَّم** میں **فیضانِ رَمضان** (مکمل) پڑھ یا سُن لینے کی سعادت حاصل کرے مجھے اور اُس کو دنیا اور آخرت کی بھلائیاں نصیب فرما اور ہمیں بے حساب بخش کر جنّت الفردوس میں اپنے مَدَنی حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پڑوس میں اِکٹھا رکھ۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الۡحَبِیۡبِ الۡعَالِی الۡقَدۡرِ الۡعَظِیۡمِ الۡجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمۡ

---

1 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1) آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔(2) پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

﴾5﴿ قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔(3) آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شبِ قدر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ... معجم الاوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔